السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

جب تم قضائے حاجت کے لیے آؤ، تو پیشاب پاخانہ کرتے وقت نہ تو قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پشت۔ بلکہ یا تو مشرق کی طرف منہ کیا کرو یا مغرب کی طرف۔

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم قضائے حاجت کے لیے آؤ، تو پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے نہ تو قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پشت۔ بلکہ یا تو مشرق کی طرف منہ کیا کرو یا مغرب کی طرف“۔ ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم شام میں آئے، تو ہم نے دیکھا کہ بیت الخلا کعبہ رخ بنائے گئے تھے۔ چنانچہ ہم (جب قضائے حاجت کے لیے جاتے تو) کعبہ کی سمت سے ہٹ کر بیٹھتے اور اللہ عز و جل سے استغفار کرتے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ قضائے حاجت کے کچھ آداب سکھلا رہے ہیں کہ لوگ قضائے حاجت کرتے ہوئے قبلہ کی طرف جو کہ کعبہ مکرمہ ہے نہ تو منہ کریں اور نہ ہی اس کی طرف پشت کریں کیونکہ یہ نماز کا قبلہ ہے اور مکرم و مقدس جگہ ہے اوران کے لئے ضروری ہے کہ وہ مشرق یا مغرب کی طرف مڑجائیں جب کہ مشرق و مغرب کعبہ کی سمت میں نہ ہوں جیسا کہ اہل مدینہ کا قبلہ ہے۔ چونکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کے حکم کی فورا تعمیل کرتے تھے جو کہ حق ہے اس لئے ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب وہ لوگ شام کی فتح کے بعد وہاں آئے تو انہیں وہاں قضائے حاجت کے لئے تیار کئے گئے بیت الخلاء ملے جو اس طرح تیار کئے گئے تھے کہ ان کا رخ کعبہ کی طرف تھا۔ چنانچہ وہ قبلہ کی سمت سے مڑ جاتے اور ازراہ تقویٰ واحتیاط استغفار کرتے رہتے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3078

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY